© rasailojaraid.com

اداریہ

احیائے اسلام کی تحریکات نے فکر و نظر کی جن تبدیلیوں کی نشان دہی چودھویں صدی میں کی تھی ان کا نقطۂ عروج پندرھویں صدی کے آغاز کو قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا ۔ تہذیبی، فکری اور سیاسی دوائر میں عالم اسلام ایک نئے چیلنج سے دوچار ہے ۔ تغیرات کی محسوس صورتوں کے اظہار و تشخص کے لیے عالمی سطح پر تقریبات کا اہتمام و انصرام ایک خوش آئند اقدام ہی نہیں بلکہ وقت کی ایک اہم ضرورت بھی ہے ۔ جدہ کانفرنس کی تجاویز کی روشنی میں حکومت پاکستان نے پندرھویں صدی کی خدمات کو شایان شان طریقے سے منانے کا بیڑا اٹھایا ہے ۔ کانفرنسوں کے انعقاد اور مجلات کے خصوصی شماروں کی اشاعت کی تجویز بھی ہوئی ۔ چنانچہ پنجاب یونیورسٹی نے کل پاکستان کانفرنس کے لیے نومبر کا مہینہ تجویز کیا ہے اور یہ بھی طے کیا کہ یونیورسٹی کے جملہ علمی و ادبی مجلے، خصوصی شمارے شائع کریں گے ۔ اس طویل سلسلۂ اشاعت کا آغاز کلیۂ علوم اسلامیہ و ادبیات شرقیہ کے مجلۂ تحقیق کی اس اشاعت خاص سے ہوتا ہے ۔

اس خاص نمبر کے تین اہم حصے ہیں : پہلے میں سنۂ ہجری کے تقویمی پہلوؤں کو پیش نظر رکھا گیا ہے، دوسرے میں عالم اسلام کی فکری تاریخ کے بعض گوشے سامنے لائے گئے ہیں، تیسرے میں سر زمین پاکستان کے علمی و ادبی سرمائے کی بازیافت کو مدنظر رکھا گیا ہے ۔ عصر حاضر کے لیے علامہ اقبال کے افکار کی جو اہمیت ہے اس کی خاص طور پر نشان دہی کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ 'ملت بیضا پر ایک عمرانی نظر' علامہ کا اہم خطبہ ہے جس کا انگریزی متن ابھی تک مکمل صورت میں سامنے نہیں آیا تھا ۔ ادارہ ڈاکٹر جسٹس جاوید اقبال کا ممنون احسان ہے کہ ان کی نوازش سے ہم یہ تحریر پہلی بار پیش کرنے کا شرف حاصل کر رہے ہیں ۔ ہم پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر خیرات محمد ابن رسا کے خاص طور پر ممنون ہیں کہ انھوں نے اس شمارۂ خاص کے لیے مالی وسائل مہیا فرما کر اس ضخیم نمبر کی اشاعت کو ممکن بنایا ۔

مدیر

© rasailojaraid.com